राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 23/12/2021

مالیگاؤں قومی اردو کتاب میلہ: چھٹے دن اردو کی آبیاری میں مالیگاؤں کی ادبی انجمنوں کے کردار پر مذاکرہ، اسکولی طالبات کے مابین پوئٹری کمپٹیشن

میلے میں جمعیت اہلحدیث کے امیر ڈاکٹر سعید احمد فیضی، جمعیت علما کے محمد مصطفیٰ مکی اور سول جج اعجاز سید کی شرکت

مالیگاؤں: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام جاری چوبیسویں اردو کتاب میلے کے چھٹے دن بھی شائقینِ علم و ادب میں غیر معمولی رہی اور مالیگاؤں سمیت دوسرے شہروں کے لوگ بھی کتابوں کی خریداری کرتے نظر آئے۔ آج دو اہم پروگراموں کا بھی انعقاد ہوا جن میں سے ایک 'اردو کی آبیاری میں مالیگاؤں کی ادبی انجمنوں کا کردار' کے عنوان سے تھا، جس میں شہر مالیگاؤں کی مختلف ادبی تنظیموں کے ذمے داران و سربراہان اور مصنّفین نے حصہ لیا۔ اس پروگرام کی صدارت مالیگاؤں کے سینئر شاعر و ناقد ڈاکٹر اشفاق انجم نے کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انھوں نے مالیگاؤں میں اردو نثر نگاری کی تاریخ پر خصوصی روشنی ڈالتے ہوئے یہاں کے ابتدائی نثر نگاروں کا تذکرہ کیا اور کہا کہ ہمیں اپنے اسلاف کی خدمات کو یاد رکھتے ہوئے اردو زبان و ادب کی خدمت میں اپنی بھرپور توانائی صرف کرنی چاہیے۔ ان سے قبل جناب ظہیر قدسی نے اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے مالیگاؤں کی ادبی انجمنوں اور اداروں کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ مالیگاؤں میں انیسویں صدی میں ہی تحریر و تصنیف کے نمونے ملتے ہیں البتہ یہاں شاعری زیادہ ہوئی ہے، اب بھی یہاں شعرا زیادہ ہیں، مگر پچھلی دو تین دہائیوں میں نثر نگاری کی طرف بھی رجحان بڑھا ہے اور کئی انجمنیں نثر نگاری کو فروغ دینے میں مصروف ہیں۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ نثری اصناف پر بھی بہت عمدہ کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔ محبان ادب کے صدر ہارون اختر نے کہا کہ علم و ادب کے حوالے سے مالیگاؤں کی مٹی بہت زرخیز ہے اسی وجہ سے یہاں شاعر و ادیب بکثرت پائے جاتے ہیں۔ جناب سلیم جہانگیر نے کہا کہ مالیگاؤں اردو کے فروغ کے حوالے سے نہایت موزوں شہر ہے اور یہاں کونسل اپنا مقامی دفتر قائم کرکے اس شہر کی اردو نوازی کا دائرہ قومی سطح تک بڑھا سکتی ہے۔ جناب رفیق مومن نے کہا کہ چھوٹی چھوٹی انجمنوں اور ادبی نشستوں سے ہی ادب کا فروغ ہوتا ہے، اس لیے ان کی اہمیت کو ذہن میں رکھ کر ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ جناب لئیق انور نے مالیگاؤں کی ادبی سرگرمیوں کے تاریخی مراحل پر روشنی ڈالی۔ اس سلسلے میں انھوں نے مالیگاؤں کی ادبی تنظیموں خصوصا انجمن ترقی پسند مصنّفین، بزم ارباب ذوق، زندہ دلانِ ادب، اربابِ قلم، محبان ادب، جواز رائٹر گروپ، ادارۂ نثری ادب، قلم دان کی کارکردگی اور خدمات کا خصوصی تذکرہ کیا۔

اسکس لائبریری کے عثمان غنی اسکس نے بھی شہر کی ادبی سرگرمیوں خصوصا اسکس لائبریری کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالی۔ انجمن ترقی اردو مالیگاؤں کے سربراہ خیال انصاری نے اردو کے فروغ میں انجمن کی کاوشوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے فروغ اردو کے ساتھ اردو فنکاروں کی

حوصلہ افزائی اور ان کی خدمات کے اعتراف کا بھی سلسلہ شروع کیا ہے جو اب بھی جاری ہے۔ جناب عبدالمجید صدیقی نے کہا کہ اردو دنیا میں مالیگاؤں کا نام احترام سے لیا جاتا ہے کیونکہ بزرگوں نے جو چراغ جلایا تھا اس کی روشنی اب بہت تیز اور ہمہ گیر ہوگئی ہے، ضرورت ہے کہ ہم اس روشنی کو یونہی قائم رکھیں۔اس پروگرام کی نظامت جناب طاہر انجم صدیقی نے کی۔

دوسرا پروگرام پوئٹری کمپٹیشن کا گیارہ اسکولوں کی طالبات کے مابین منعقد ہوا۔اس کی نظامت ڈاکٹر آصف فیضی نے کی، جج جناب شاہد اختر تھے۔ صدارت شکیل جمیل حسن نے کی، جبکہ فیروز دلاور مہمان خصوصی تھے۔اس کمپٹیشن میں گیارہ اسکولوں کی طالبات نے حصہ لیا اور مالیگاؤں گرلس ہائی سکول کی طالبہ نے اول، جے اے ٹی ہائی اسکول کی طالبہ نے دوم اور مالیگاؤں ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کی طالبہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔حوصلہ افزائی کے لیے کامیاب ہونے والی طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔

آج بھی میلے میں شہر کی مختلف موقر شخصیات کی آمد کا سلسلہ جاری رہا، جن میں سول جج جناب اعجاز سید، مالیگاؤں جمیعت علما کے جناب محمد مصطفیٰ ملی اور جمعیت اہلحدیث مالیگاؤں کے امیر محترم ڈاکٹر سعید احمد فیضی خصوصاً قابل ذکر ہیں۔قومی کونسل کے اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر اور میلہ انچارج جناب اجمل سعید اور سپرنٹنڈنٹ جناب منیر انجم نے ان مہمانوں کا گلدستہ پیش کر کے استقبال کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔موقر مہمانوں نے میلے میں آکر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ میلہ جہاں ملک بھر کے سیکڑوں پبلشرز عمدہ اور گراں قدر کتابیں لے کر آئے ہیں اور ڈیڑھ سو سے زائد اسٹالز پر ہزاروں کتابیں موجود ہیں، جن سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ کتابیں خریدنی چاہیے۔

(رابطہ عامہ سیل)